ان تمام اصول و مبانی سے مختلف ہوگا۔ جن پر اسلامی روایات قائم ہوئی تھیں۔ پھر بھی اسلامی تہذیب کے قدیم مشہور رہنماؤں اور موجودہ یورپ کی نوخیز اسلامی تہذیب کے سربرآوردہ ارکان کے درمیان ایک قریبی رشتہ قائم رہے گا یہ بالکل فطری امر ہے کیونکہ یورپ کو اسلامی تعلیم دینے کا بیڑا اسلامی دنیا کے سب سے زیادہ قدامت پسند حصہ یعنی ہندوستان نے اٹھایا ہے اس لئے میں یقین کرتا ہوں کہ آجکل جرمنی اور دوسرے ممالک مغربی کے روحانی اور دماغی قابلیت رکھنے والے جو حضرات قرآن شریف کے مطالعہ میں منہمک ہیں ان کی کوششوں کا نہایت ہی دلپذیر نتیجہ یہ ہوگا کہ از سر نو قرآنی تعلیم کا صحیح مفہوم دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکے گا۔ (۲)

باقی

مجلہ مکتبہ

یہ دارالاشاعت مکتبۂ ابراہیمیہ امداد باہمی (محدود) حیدرآباد دکن کا علمی ادبی مصور ماہوار رسالہ ہے جس کا شمار دنیائے اردو کے چیدہ رسالوں میں ہوتا ہے کوئی سات سال سے مولوی عبدالقادر سروری صاحب ایم۔ اے۔ ال۔ ال۔ بی کی ادارت میں حسب ذیل خصوصیات کے ساتھ نہایت پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے۔ (۱) اس میں اکثر عمدہ طبع زاد افسانے یا ہندی عربی انگریزی فرانسیسی اور روسی افسانوں کے ترجمے ہوتے ہیں (۲) اس میں تاریخ سائنس فلسفہ معاشیات پر بھی مفید علمی مقالے شائع ہوتے ہیں (۳) اس میں عام ادبی اور تحقیقی مضامین کے علاوہ دکن کے قدیم شعرا اور قدیم کی نسبت معلومانہ مضامین ہوتے ہیں۔ (۴) مشاہیر ادبا و شعرا اور اہل علم و فضل کی تصویریں ہر نمبر میں شائع ہوتے ہیں۔ (۵) اس میں اردو کی کتابوں پر تبصرے اور جدید مطبوعات کی اطلاعیں بالالتزام شائع ہوتی ہیں قیمت سالانہ چار روپے ششماہی دو روپے چار آنہ (عہ) فی پرچہ ۶/

منتظم مجلہ مکتبہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن